اسکول میں داخلے ہو رہے تھے۔ حنا کی کلاس میں ایک نئی
بچّی نے داخلہ لیا۔ اُستانی جی نے اُسے حنا کے ساتھ والی
کرسی پر بٹھایا۔ حنا نے غور سے بچّی کی طرف دیکھا۔ وہ
بہت پیاری تھی۔ حنا کے دل میں اُس سے دوستی کرنے کی
خواہش پیدا ہوئی۔

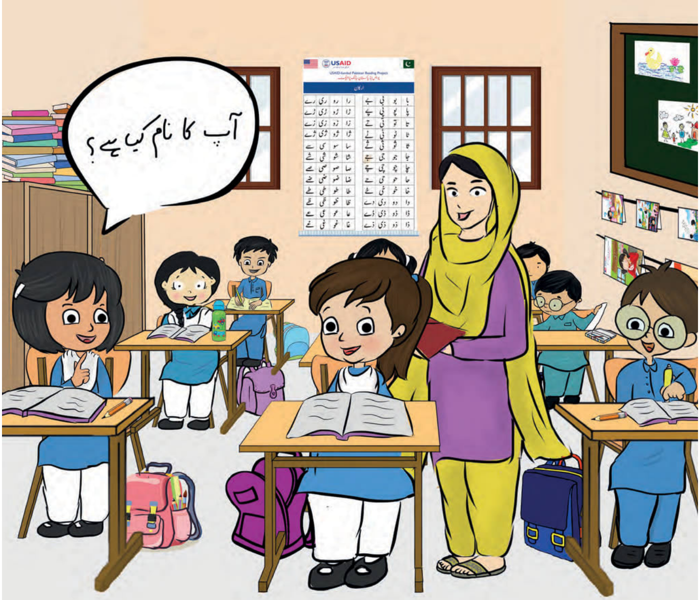

حنا نے اُس بچّی سے پوچھا، "آپ کا نام کیا ہے؟" بچّی نے سر اُٹھا کر حنا کی طرف دیکھا اور جواب میں کچھ کہا۔ اُس کی بات بچّوں کی سمجھ میں نہ آئی۔ اُس نے کوئی مختلف زبان بولی تھی۔ بچے نئی ساتھی کے جواب پر حیران ہو کر اُس کی طرف تکنے لگے۔ نئی ساتھی ڈر گئی۔

اُستانی جی یہ منظر دیکھ رہی تھیں۔ اُنھوں نے بچّی کا تعارف کرواتے ہوئے کہا، اِس کا نام "پلوشہ" ہے۔ یہ آج ہی اِس اسکول میں داخل ہوئی ہے۔ علی نے پوچھا، "مِس! پلوشہ کون سی زبان بول رہی ہے؟" اُستانی جی نے بتایا کہ یہ پشتو بول رہی تھی۔ حنا نے پوچھا، "مِس! یہ پشتو کیا ہے؟"

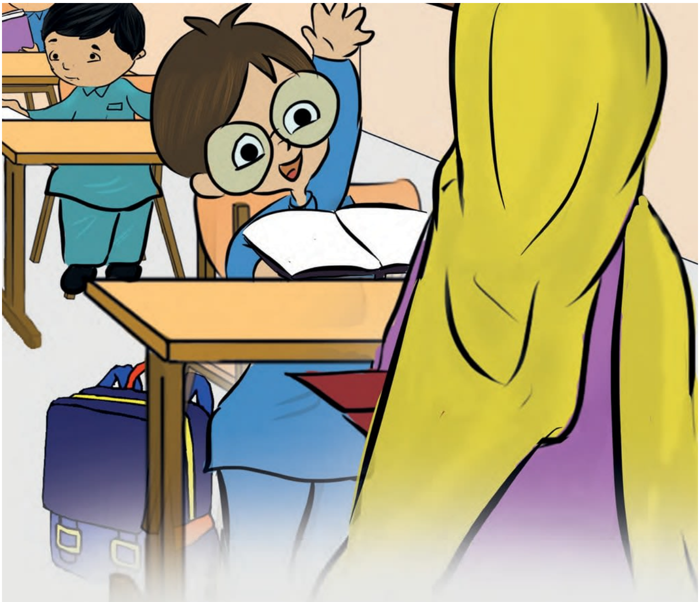

علی نے پوچھا، ”کیا ہم اُردو سکھانے میں پلوشہ کی مدد کر سکتے ہیں؟“ اُستانی جی نے کہا کہ ہاں ہاں ہم سب مِل کر اُردو سیکھنے میں پلوشہ کی مدد کریں گے۔ اُستانی جی نے پلوشہ سے کہا، ”بیٹی آپ فکرمند نہ ہوں۔ آپ جلد ہی اُردو بولنا سیکھ لیں گی۔“ اب اُستانی جی اور بچّے اُردو سیکھنے میں پلوشہ کی مدد کرنے لگے اور وہ چند ہی دنوں میں اُردو بولنا سیکھ گئی۔

اُستانی جی جب بھی کوئی سبق پڑھاتیں تو وہ تصویروں کے ذریعے اُن کے نام بتاتیں۔ پلوشہ بھی اپنی زبان میں اُن چیزوں کے نام ساتھیوں کو بتاتی۔ تفریح کے وقت وہ آمنہ اور علی کے ساتھ کھیلتی اور اٹک اٹک کر اُردو بولتی تو ساتھی بھی اُس کی حوصلہ افزائی کرتے۔ رفتہ رفتہ پلوشہ اُردو کے بہت سے الفاظ سیکھ گئی اور اُس کی ادائیگی میں بھی روانی آ گئی۔

"جشنِ آزادی" کا دن قریب آرہا تھا۔ اُستانی جی نے بچّوں سے کہا کہ اِس مرتبہ ہم "جشنِ آزادی" کے موقع پر ایک ٹیبلو تیار کریں گے۔ اِس ٹیبلو میں قومی زبان میں گیت پیش کیا جائے گا جس میں پلوشہ نمایاں کردار ادا کرے گی۔ سب بچّوں نے خوش ہو کر تالیاں بجائیں اور پلوشہ کی حوصلہ افزائی کی۔

"جشنِ آزادی" پر پلوشہ نے قومی زبان میں گیت گایا۔

ہماری زبانیں، یہ پیاری زبانیں
دلوں کو لبھائیں، یہ ساری زبانیں
سندھی، بلوچی، پشتو، براہوی
شینا، پنجابی، کشمیری، سرائیکی
اردو، گوجری، کھوار، بلتی
سننے میں ہیں میٹھی، بولیں تو سُریلی
ہماری زبانیں، یہ پیاری زبانیں
دلوں کو لُبھائیں، یہ ساری زبانیں

بِگ بُکس (BIG BOOKS)
جماعت اوّل کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اور علاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ نے 2013 میں تدریسی مواد ترتیب دینے کا آغاز کیا تھا۔اس مواد کو تقریباً پندرہ ہزار اساتذہ نے ابتدائی جماعت اوّل میں استعمال کیا۔ پی-آر-پی نے ان اساتذہ کی دوران تربیت پیش آنے والے تجربات، تدریسی مواد کے حوالے سے درپیش مشکلات کا بغور مشاہدہ کیا۔ ان تمام جائزاتی رپورٹ کا تجزیہ کیاگیا۔ اس کے ساتھ ہی پی-آر-پی کی صوبائی و علاقائی تکنیکی ٹیم کے فیڈ بیک اور درمیانی مدّت میں طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں کا جائزہ پیش کرنے والی رپورٹ کا تجزیہ کیا گیا۔ان تمام نتائج کی بنیاد پر پی-آر-پی نے جماعت اوّل کے تدریسی مواد کا اعادہ کیا۔ اس مواد کا فیلڈ میں جماعت اوّل کے طلبہ کے ساتھ ٹیسٹ کیا گیا ہے۔

بِگ بُکس اسی تدریسی مواد کا ایک اہم حصّہ ہیں جو جماعت اوّل کے لیے لکھی گئی ہیں۔ یہ کتب روزانہ اساتذہ بلند خوانی کے طریقے سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔ ایک بِگ بُک ایک ہفتے کے لیے مختص ہے۔ ہر بگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیے پڑھنے کی مہارتوں سے متعلقہ سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

امید کی جاتی ہے کہ اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بُکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہوسکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بُکس
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیش کارڈز
- ارکان کے چارٹس

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

پہلا دن (بات چیت: پیش گوئی اور سابقہ معلومات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

» آپ کو اس تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟
» آپ کون کون سی زبانیں بول سکتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 2 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، آپ کے خیال میں یہ بچّی کیوں ڈری ہوئی ہے؟
» صفحہ نمبر 6 کی تصویر دکھائیں، کہ اس تصویر میں پلوشہ کیا کر رہی ہے؟

پڑھنے کے بعد

» پلوشہ کون سی زبان بول رہی تھی؟
» ہماری قومی زبان کا کون سی ہے؟
» بچے پلوشہ کا جواب سن کر کیوں حیران ہو گئے؟

دوسرا دن (ارکان کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

» آج آپ نے کون کون سے آوازیں سیکھیں؟ مطلوبہ جواب: "ڈ"
» آج ہم کچھ ارکان کی آوازوں والے الفاظ بھی پڑھیں گے۔ کیا آپ/ڈ/کی آواز والے الفاظ بتا سکتے ہو؟ ڈبل روٹی، ڈالی

پڑھنے کے دوران

صفحہ نمبر 2 میں جملہ "نئی ساتھی ڈر گئی ۔" پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس جملے میں ایسا لفظ بتائیں۔ جس میں/ڈ/کی آواز آتی ہو۔ مطلوبہ جواب: ڈر

» اس میں کتنے ارکان ہیں؟
» /ڈا/ اور /ڈو/ سے کوئی لفظ بتائیں جو ورک بک میں پڑھ چکے ہو۔ ڈول، ڈالا
» طلبہ سے "ڈالا" اور " ڈول" کے ارکان کی ارکان کے چارٹ سے نشان دہی کروائیں۔

تیسرا دن (ذخیرۂ الفاظ : اردو اور مادری/ماحول کی زبان)

پڑھنے سے پہلے

سرورق کے عنوان "ہماری زبانیں پیاری زبانیں" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں "زبان" کوکیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 3 میں "لڑکی" کی طرف اشارا کرتے ہوئے پوچھیں، "لڑکی" کو آپ کی زبان میں کیا کہتے ہیں؟
» صفحہ نمبر 7 میں طلبہ کی توجہ "سبز رنگ " کی تصویر پر مبذول کراتے ہوئے پوچھیں، اس رنگ کو آپ گھر میں کیا کہتے ہیں؟
» صفحہ 8 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں، "ہماری زبانیں، یہ پیاری زبانیں" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔

چوتھا دن (چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو بتائیں کہ اب ہم کہانی پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ طلبہ کو کتاب کا اگلا اور پچھلا حصّہ دکھائیں۔ سرورق کہانی کا نام، مصنف/مصنفہ اور مصوّر/مصوّرہ کا نام پڑھیں اور تصویر کی طرف اشارہ کریں۔

پڑھنے کے دوران

» کہانی کا پہلا صفحہ کھولیں اور پوچھیں کہ یہ اسکول کے کس حصّے کی تصویر ہے؟
» پہلی سطر کے اختتام پر پوچھیں، آپ نے کہاں سے پڑھنا جاری رکھنا ہے؟
» اس تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟

پڑھنے کے بعد

» صفحہ نمبر 6 پر رک کر پوچھیں، اس صفحے میں یہ کتنی سطریں ہیں؟
» اس صفحے کے آخری لفظ پر انگلی رکھ کر دکھائیں؟

پانچواں دن (ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

» صفحہ نمبر 1 میں جملہ "حنا کے دل میں اس سے دوستی کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ " پڑھیں اور "خواہش پیدا ہوئی" کا مطلب ہے "شوق ہوا، ارمان ہوا" اس کو جملے میں استعمال کرتے ہوئے اپنی ایک مثال دیں جیسے: مجھے بھی فرح کو گاڑی چلاتے دیکھ کر گاڑی چلانے کی خواہش پیدا ہوئی" اب جملے بنانے میں طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کریں۔
» صفحہ نمبر 2 میں جملہ "بچّے نئی ساتھی کے جواب پر حیران ہو کر اس کی طرف تکنے لگے" پڑھیں اور "تکنے لگے" سے مراد "مسلسل دیکھنا"۔ طلبہ کی وضاحت کے لیے مثال دیں جیسے: "اچانک میرے ہاتھ سے گلاس چھوٹا تو میں حیرت سے شیشے کی ٹکڑے تکنے لگی"۔ اب جملے بنانے میں طلبہ کی مدد کریں۔
» صفحہ نمبر 7 میں اس جملے کو دہرائیں "سب بچّوں نے خوش ہو کر تالیاں بجائیں اور پلوشہ کی حوصلہ افزائی کی "سے مراد " ہمت بڑھانا" اور طلبہ سے کہیں "حوصلہ افزائی" استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیں۔

چھٹا دن (بات چیت: ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

» پلوَشہ کیوں خاموش تھی؟
» پاکستان میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

پڑھنے کے دوران

» اگر آپ کے محلے یا رشتہ داروں میں کسی کو اُردو نہ آتی ہو تو آپ اُس کی مدد کیسے کریں گے؟
» اگر آپ پلوَشہ کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

پڑھنے کے بعد

» آپ کو اس کہانی میں کیا بات پسند آئی؟ طلبہ کو اپنے ساتھی کے ساتھ بیان کرنے کا کہیں۔
» کہانی کو ساتھی کے ساتھ اپنے الفاظ میں دہرانے کا کہیں۔

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔